



سوال

(712) عورت کا درزی اور کپڑے والے دکانداروں سے بات کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کا کپڑے کے دکانداروں اور درزیوں سے گفتگو کرنے کا کیا حکم ہے؟ اس کے ساتھ ساتھ یہ امید کی جاتی ہے کہ عورتوں کو چند نصیحتی کلمات سے نوازا جائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

والسلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا دکاندار سے فتنے کے بغیر ضرورت کے مطابق گفتگو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ عورتیں مردوں سے ضرورتوں اور ان معاملات میں گفتگو کر لیا کرتی تھیں ضرورت کے دائرے میں بہتے ہوئے لیکن جب اس میں ہنسی، مسکراہٹ اور نرمی و نزاکت اور فتنے میں مبتلا کرنے والی آواز کی ملاوٹ ہو تو یہ حرام اور ناجائز ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کو کہا تھا:

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمِغَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۚ ۳۲ ... سورة الاحزاب

"بات کرنے میں نرمی نہ کرو کہ جس کے دل میں بیماری ہے طمع کر بیٹھے، اور وہ بات کہو جو اچھی ہو۔"

"قول معروف" سے مراد ہے کہ جسے لوگ لہجھا سمجھیں اور ضرورت کے مطابق ہو لیکن جب اس سے زیادہ ہو یا وہ اس کے سامنے اپنے چہرے، کہنیوں اور ہتھیلیوں کو زندہ کریں تو یہ تمام حرام اور برے کام ہیں، اور فتنے کے اسباب اور زنا میں واقع ہونے کے ذرائع میں سے ہیں۔

لذا اللہ سے ڈرنے والی مسلمان عورت پر لازمی ہے کہ وہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرے اور بیگانے مردوں سے ایسی گفتگو نہ کرے جو ان کو امید میں مبتلا کرے اور ان کے دلوں کو فتنوں میں ڈال دے، اس کا ذمہ ہے وہ اس کام سے پرہیز کرے۔ اور جب وہ دکان یا ایسی جگہ جانا چاہے جہاں مرد ہوں وہ اسلامی عادات سے آراستہ ہو اور پردہ اختیار کر لے اور جب وہ مردوں سے گفتگو کرنا چاہے تو ان سے ایسی اچھی گفتگو کرے جس میں فتنہ اور کوئی خطرہ نہ ہو (فضیلتہ الشیخ صالح الفوزان)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 633

محدث فتویٰ